بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۳/۳۸ اتوار ۱۲ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ ۱۵ شہادت ۱۳۶۳ ہش ۱۵ اپریل ۱۹۸۴ء تمیر ۸۷

اخبارِ احمدیہ

۱۴ شہادت / اپریل - حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے تاہم کمزوری بہت ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے اکسٹھویں (۶۱) جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام اور اس کا بنگلہ ترجمہ سنایا گیا:

تین علماء کرام پر مشتمل مرکزی وفد نے جلسہ میں شمولیت کی اور تقاریر فرمائیں

دو ہزار سے زائد نمائندگان اور غیر از جماعت تعلیم یافتہ طبقے کی شمولیت:

اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضل و کرم کے تحت جماعت ہائے احمدیہ بنگلہ دیش کا ۶۱ واں سالانہ جلسہ ۹-۱۰ اور ۱۱ مارچ ۱۹۸۴ء بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار - ۴ بخشی بازار روڈ ڈھاکہ میں واقع احمدیہ مسجد دارالتبلیغ بلڈنگ کے وسیع اور شامیانوں سے مزین احاطہ میں نہایت کامیابی و کامرانی کے ساتھ بخیر و خوبی منعقد ہوا۔ الحمد للہ۔ احباب کی حاضری دو ہزار سے زائد تھی۔

امسال بھی بفضلہ تعالیٰ مرکز سے ایک وفد آیا جس میں محترم مرزا عبدالحق صاحب (امیر جماعت ہائے صوبہ پنجاب) محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب (ناظر امور عامہ) اور محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب (ناظر اصلاح وارشاد) شامل تھے۔ ان کے وفد نے جلسہ میں شرکت فرمائی اور اہم و موثر تقاریر فرمائیں۔

ملک کے مختلف علاقوں میں پھیلی ہوئی جماعتوں کے نمائندوں کے علاوہ ہر اجلاس میں غیر از جماعت تعلیم یافتہ طبقہ سے کئی صد احباب بھی شریک ہوتے رہے۔ بسبب قلت مکانیت اس دفعہ بھی ڈھاکہ سے باہر کی مستورات جلسہ میں شریک نہیں ہو سکیں تاہم مقامی مستورات کو مسجد میں اپنے باپردہ احاطہ میں بیٹھ کر تینوں روز بعد دوپہر تا شام کے اجلاسوں کی تقاریر سے استفادہ کرنے کا موقعہ ملا۔ اس سہ روزہ جلسہ میں کل سات اجلاس منعقد ہوئے جن میں دو خصوصی اجلاس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے تھے جو دوسرے اور آخری روز صبح ۸ بجے تا ۹½ بجے منعقد ہوئے۔ پانچ اجلاس جلسہ کے مقررہ پروگرام کے مطابق صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ۱۲½ بجے تک اور پھر سہ پہر ۲½ بجے سے شام ۶ بجے تک منعقد ہوتے رہے۔ ہر اجلاس بفضلہ تعالیٰ سامعین سے بھرپور رہا۔ دو ہزار کرسیوں پر بیٹھے ہوئے احباب کے علاوہ بہت سارے دوستوں نے کھڑے ہو کر تقاریر کو سنا۔

اس جلسہ کے موقعہ پر احباب جماعت بنگلہ دیش کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ایک پُر معارف و ولولہ انگیز پیغام ارسال فرمایا جو مؤرخہ ۹ مارچ بعد ادائیگی نماز جمعہ افتتاحی اجلاس میں مرکزی وفد کے امیر محترم مرزا عبدالحق صاحب نے پڑھ کر سنایا اور پھر اس پیغام کا بنگلہ ترجمہ جس کی چھپی ہوئی کاپیاں تمام حاضرین میں تقسیم کر دی گئی تھیں۔ بنگلہ دیش انجمن احمدیہ کے جنرل سیکرٹری مکرم جناب وزیر علی صاحب نے پڑھ کر سنایا احباب جماعت چھوٹے اور بڑے سب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو نہایت ذوق و شوق اور غور و فکر کے ساتھ سنا اور پڑھا۔ (بنگلہ زبان میں اس کا ترجمہ خاکسار احمد صادق محمود مربی سلسلہ نے کیا تھا) اس کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ پروگرام کے مطابق تقاریر کی کارروائی شروع ہوئی۔

کل پانچ اجلاسوں میں افتتاحی و اختتامی تقاریر کے علاوہ (باقی صفحہ ۷ پر)

محراب پور کے ایک مخلص احمدی کو شہید کر دیا گیا

شقی القلب حملہ آور نے بھرے بازار میں چھری کا وار کیا

محراب پور ضلع نواب شاہ کی جماعت احمدیہ کے صدر اور نہایت مخلص احمدی محترم چوہدری عبدالحمید صاحب ابن مکرم چوہدری سلطان علی صاحب کو ایک شقی القلب شخص نے چھری کا وار کر کے شہید کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! شہید مرحوم کی عمر ۴۴ سال تھی۔ شہید مرحوم مورخہ ۱۰ اپریل کو قریباً پونے گیارہ بجے ایک غیر از جماعت عالم مولوی شاہ محمد صاحب کی عیادت کے بعد بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک شخص سنجل سومرو نامی نے ان پر تیز چھری سے حملہ کر دیا جس سے شہید مرحوم شدید زخمی ہوئے اور حملے کے دو گھنٹے کے بعد اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔

مرحوم کی نماز جنازہ محراب پور میں ادا کی گئی۔ اس کے بعد مورخہ ۱۱ / ۱۲ اپریل کی درمیانی رات ۳ بجے شہید مرحوم کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ جہاں ۱۲ اپریل کی صبح نماز فجر کے بعد محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ ثانی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ نماز جنازہ کے بعد اہل ربوہ نے قطاروں میں بڑی تنظیم کے ساتھ شہید مرحوم کا آخری دیدار کیا۔ مرحوم موصی تھے لیکن ابھی تک ان کی تدفین (باقی صفحہ ۶ پر)

● خاکسار کا لڑکا عزیز بشارت الرحمٰن زیروی ایم ایس سی (سٹیٹ) جو بطور ٹیچر تحریک جدید کی طرف سے بانجول گیمبیا مغربی افریقہ گئے ہوئے ہیں۔ اپنڈکس کے حملے کے باعث شدید بیمار ہیں جس کی وجہ سے سخت پریشانی ہے۔ بزرگوں اور احباب جماعت کی خدمت میں عزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

(صوفی) خدا بخش عبید زیروی
نائب ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ

● جماعت احمدیہ گوسیکی ضلع گجرات کے صدر محترم چوہدری احمد خان صاحب کے بیٹے مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب کا گزشتہ دنوں گردے کا آپریشن کھاریاں ہسپتال میں ہوا تھا جس کے بعد بعض پیچیدگیاں پیدا ہو گئیں۔ اس وقت اگرچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی افاقہ ہے تاہم ابھی صورت فکر انگیز ہے۔ احباب جماعت سے عزیز مذکور کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(صوبیدار) چوہدری محمد یار گوسیکی ضلع گجرات

● میری چھوٹی ہمشیرہ سیدہ امۃ الحی گوسیکی ضلع گجرات میں گزشتہ کئی ماہ سے کمر کے شدید درد میں مبتلا ہے۔ احباب سے ان کی کامل اور جلد صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید بشیر بخاری۔ حسن ابدال ضلع اٹک)

● عزیزم ندیم ظفر صاحب باجوہ ابن چوہدری ظفر احمد صاحب باجوہ مرحوم کوٹ باجوہ چک ۲۵ ½ تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ نائلہ ممتاز بنت چوہدری ممتاز احمد صاحب چک ۱۳۵ گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد بعوض ۲۵۰۰۰/- روپے حق مہر پر چک ۱۳۵ میں ۶ ۴/۸ کو ہوا اور اسی روز رخصتانہ عمل میں آیا۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

(ظہور احمد باجوہ - ربوہ)

● خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم بشیر احمد صاحب اعوان انسپکٹر مال وقف جدید کو مورخہ ۲۹ مارچ بروز جمعرات (باقی صفحہ ۶ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا بھر کی جماعت ہائے احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور احسانات کا ایمان افروز تذکرہ

انجینئروں، وکلاء، تاجروں کی ایسوسی ایشنوں کے علاوہ وکالت تبشیر، وکالت تصنیف، نصرت جہاں اور صد سالہ جوبلی کا ذکر

دُنیا بھر میں تبلیغ اسلام کے خوشکن اور ایمان افروز نتائج کا تفصیلی تذکرہ

مرتبہ:۔ مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب رکن صیغہ زود نویسی ربوہ

قسط نمبر ۳ آخری

انجینئرز کی دیگر خدمات

مکینیکل انجینئرز نے بھی بہت خدمات سرانجام دی ہیں۔ چنانچہ روٹی تیار کرنے کا خودکار پلانٹ ابھی حال ہی میں تیار ہو کر آیا ہے۔ ابھی اس میں اصلاح کی گنجائش ہے۔ ربوہ میں جتنے بھی ہمارے روٹی پلانٹ کام کر رہے ہیں یہ احمدی انجینئرز ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے اتنا اچھا کام کیا ہے کہ بعض باہر کے ادارے آکر منت کر کے ہم سے مشین بنواتے ہیں اور آکر دیکھتے ہیں تو حیران رہ جاتے کہ کس طرح طوعی طور پر ان لوگوں نے ایسے اچھے اچھے کام کر دیئے ہیں۔ لیکن یہ تو خیر ابھی آغاز ہے۔

ٹیلی کمیونیکیشن میں بھی سلسلے کے انجینئرز کو خدا تعالیٰ نے بہت ہی عظیم الشان خدمات کی توفیق بخشی ہے۔ یہ آج جو لاؤڈ سپیکر کا سارا نظام ہے جو سارے ربوہ میں نہایت عمدہ کام کر رہا ہے اس کے پیچھے ان انجینئرز کی خاموش محنت ہے جو کئی دنوں سے یہاں آکر کیڑیوں کی طرح کام کر رہے ہیں۔ نہ دن کا آرام نہ رات کا اور بڑی حکمت کے ساتھ بڑی احتیاط کے ساتھ انہوں نے سارے نظام کا جال بچھایا ہے اور اب ہر وقت نگرانی بھی کرتے ہیں اب یہ سوال نہیں ہے (اللہ تعالیٰ معاف رکھے) انشاء اللہ تعالیٰ امید رکھتا ہوں کہ یہ سوال نہیں رہے گا کہ بجلی بند ہو اور آپ لوگ انتظار کریں کہ کب لاؤڈ سپیکر دوبارہ چلے۔ انہوں نے خودکار آلہ لگا دیا ہے: بجلی بند ہو تو از خود ہی جنریٹر کام شروع کر دیتا ہے اور آپ کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ کبھی بجلی بند ہوئی بھی تھی کہ نہیں۔

کمپیوٹر انجینئرز نے بھی کافی دلچسپی لی ہے اب جماعت کے کام اتنے پھیل گئے ہیں کہ کمپیوٹر کے بغیر ان کو چلانا ممکن نہیں ہے۔ چلانے سے مراد ہے چلتے تو رہیں گے انشاء اللہ تعالیٰ لیکن بیک وقت سارے کاموں پر نظر رکھنا کہ کہاں کوئی قابل توجہ چیز رہ گئی ہے، نظر سے اوجھل نہ رہ گئی ہو۔ یہ چیزیں ایسی ہیں جو کمپیوٹر کی مدد سے زیادہ سہولت سے ہو جاتی ہیں۔ امریکہ کے ہمارے ایک دوست نذیر احمد ایاز صاحب ہیں انہوں نے بھی بڑی محنت کی ہے پاکستان کے احمدی انجینئرز نے بھی محنت سے کام کیا ہے شروع میں شاہنواز لمیٹڈ کی طرف سے بھی تعاون ہوا اور انہوں نے بھی اپنے ماہرین بھیجے۔ امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب جماعت احمدیہ کے مرکز میں بہت سے کام کمپیوٹرز کی مدد سے ہونے لگیں گے۔

الیکٹریکل انجینئرز نے بھی خدمات سرانجام دی ہیں اور قصر خلافت میں جو جنریٹر لگایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی انتظام ہے کہ بجلی بند ہوتے ہی از خود دوسری بجلی آنی شروع ہو جائے یہ آلہ جو خودکار آلہ ہے ایک بجلی کو دوسری میں منتقل کرنے والا اور یہ احتیاط کرنے والا کہ دونوں اکٹھی نہ آجائیں۔ یہ آلہ ویسے تو بہت مہنگا ملتا تھا لیکن ہمارے احمدی انجینئرز نے چند ہزار میں خود بنا لیا ہے اور بہت محنت کے ساتھ یہ کام چلایا ہے اور خدا کے فضل سے اچھے نتیجے ظاہر ہوئے ہیں۔

وکلاء کی خدمات

وکلاء بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں اور جماعت پر جو طرح طرح کے مقدمے چلائے گئے ہیں اور جماعت کو کئی قسم کی الجھاوؤں میں الجھایا گیا ہے تو یہ سارا کام سارا سال احمدی وکیل بغیر کسی معاوضہ کے سرانجام دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جزاء دے دن رات بڑی محنت کرتے ہیں جس وقت انہیں آواز دی جائے فوراً پہنچ جاتے ہیں اپنے دوسرے کام چھوڑ دیتے ہیں۔ لیکن سلسلے کے کام کو کبھی انہوں نے پیچھے نہیں ڈالا۔ اس وقت تین ایسے مقدمات ہیں جن میں ہمارے بارہ احمدی وکلاء بڑی محنت اور خلوص کے ساتھ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

تاجروں کی ایسوسی ایشن

ایک ایسوسی ایشن ایسی ہے جس کا مجھے شکوہ بھی کرنا ہے اور وہ ہے تاجروں کی ایسوسی ایشن۔ سب نے کام کیا ہے مگر اس نے کام نہیں کیا۔ پتہ نہیں کیا وجہ ہے شاید یہ سمجھتے ہیں کہ اگر ہماری ہوشیاریوں سے کسی اور کو رزق مل جائے تو ہمارا نقصان ہو جائے گا۔ یہ تو نہیں ہوا کرتا۔ آپ کا رزق تو قائم رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اور بھی برکت ڈالے گا۔ آپ نے جو فن سیکھا ہے۔ آپ کو پیسہ کمانے کی جو ہوشیاریاں آتی ہیں، اس میں آپ اپنے غریب احمدی بھائیوں کو بھی شامل کریں ایسی تجویزیں سوچیں جن سے معیار زندگی بلند ہو اور اس کو مشنری سپرٹ (روح) کے ساتھ کریں تو آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑی جزاء ملے گی۔ جب جماعت کے چندے بڑھیں گے تو ان میں بھی آپ حصے دار بن جائیں گے۔ اس لیے احمدی تجار سے میں یہ کہتا ہوں کہ اس ایسوسی ایشن کو مضبوط اور فعال بنائیں اور کوشش کریں کہ آپ کا فیض غریب احمدیوں کو بھی پہنچتا رہے۔ بعض غیر تاجر، تاجر بننے شروع ہو جائیں بعض کمزور تاجر تقویت پا جائیں اور خصوصیت کے ساتھ ایسی چیزیں جاری کریں جن سے ربوہ کے غرباء فائدہ اٹھا سکیں یہاں ساری دنیا سے بیوگان۔ یتامیٰ اور غریب لوگ اور مصیبت زدگان اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ جماعت حسب توفیق ان کی خدمت بھی کرتی ہے لیکن ان کے دل تسکین نہیں پا سکتے جب تک وہ خود سوسائٹی کا فعال جزو نہ بن جائیں ان کے دل کی یہ بیقرار تمنا رہتی ہے کہ ہم بھی چندے دیں اور ہر زندہ جماعت میں یہ بات ضروری پائی جاتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جہاں عطا پر اتنا زیادہ زور تھا وہاں غرباء کے دل کی کیفیت یہ تھی کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کرتے تھے کہ یا رسول اللہ ہم کیا کریں ہم کس طرح خدا کی راہ میں مال دیں۔ تو ایک موقع پر آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کلہاڑے پکڑو اور جنگل میں چلے جاؤ لکڑیاں کاٹو اور ان کو بیچو اور وہ پھر خدا کی راہ میں دے دو بس اس طرح انہوں نے اپنی تمنا کی تسکین کی تھی۔ تو میں یہ چاہتا ہوں کہ احمدی غرباء کی اس نیکی کی خواہش کی بھی تو تسکین ہو۔ صرف وقتی طور پر چند ضروریات پورا ہونا تو زندگی نہیں ہے۔ بلکہ وہ جماعت کا ایک فعال حصہ بن جائیں، وہ خدمات میں حصہ لیں۔ ان کے لیے بھی کوئی ایسے انتظام سوچنے چاہئیں۔ ربوہ میں مختلف جگہ یا گھروں میں کام تقسیم ہو جائے۔ چھوٹے چھوٹے کارخانے ایسے بن جائیں جہاں بیوگان اور بچے اپنی محنت پیش کر کے اس کا معقول معاوضہ لے سکیں۔

یہ تو تھے صدر انجمن احمدیہ اور متعلقہ شعبہ جات اب ہم پاکستان سے دنیا میں باہر نکلتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا بھر کی جماعت ہائے احمدیہ میں بیداری کی لہر

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ساری دنیا میں ایک عظیم الشان بیداری کی لہر جماعت میں دوڑ رہی ہے مرد عورتیں، بچے سارے ہی خدمتِ دین کے جذبے سے سرشار ہیں اور اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حضور فدا کرنے کے لیے تیار بیٹھے ہیں ایسے حیرت انگیز خط ملتے ہیں۔ بعض دفعہ ایسے لوگوں کے جن کو میں جانتا ہی نہیں۔ مختلف ملکوں میں پھیلے ہوئے لوگ دعائیں کرنے کی درخواست کرتے ہیں کہ دعا کریں للہ دعا کریں کہ ہماری شہادت کی تمنا پوری ہو جائے۔ ہمارا سب کچھ خدا کا ہے۔ ہم سے طلب کر لیں ہم سب کچھ دے کر فقیر بننے کے لیے تیار بیٹھے ہیں۔ اس شان کے ساتھ جماعت قربانی کے میدانوں میں آگے بڑھ رہی ہے کہ اس کے مقابل پر جو حمد کا حق ہے وہ ادا نہیں ہو سکتا اللہ تعالیٰ کے احسانات ہماری حمد سے بہت زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ آگے آگے بڑھ رہے ہیں۔

وکالت تبشیر

تحریک جدید کا سب سے اہم شعبہ تبشیر ہے جو ساری دنیا میں اسلام کا پیغام پہنچا رہا ہے۔ اس وقت ۳۸ ممالک میں ۲۴۰ باقاعدہ مشن تبشیر کے تحت کام کر رہے ہیں اور خدا کے فضل سے ۱۰۲ ممالک میں جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ تین ممالک میں نئے مشن قائم کیے گئے ہیں۔ سپین میں غرناطہ کے مقام پر ایک اور مشن کا اضافہ ہوا ہے اور ابھی ایک دو ماہ کے اندر میڈرڈ میں بھی ایک مشن کا اضافہ کیا جائے گا۔ کینیڈا میں ونیکوور میں اضافہ ہوا ہے۔ انگلستان میں "آکسفورڈ" میں نیا مشن قائم کیا گیا ہے۔ اسی طرح گلاسکو میں مشن کے لیے سودا ہو رہا ہے اور مشرقی لندن میں بھی ایک نیا مشن قائم کیا جا رہا ہے۔ دس ممالک میں جہاں پہلے سے جماعتیں مستحکم تھیں امسال ۲۷ نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں اور ۲۱ نئی مساجد تعمیر ہوئی ہیں۔

تبلیغ کے سلسلے میں ایمان افروز واقعات

تبلیغ کے سلسلہ میں بہت ہی ایمان افروز واقعات موصول ہوتے رہے ہیں مثلاً "نیانزا" صوبہ کے دورہ کے دوران ایک مارکیٹ میں ہمارے ایک احمدی کا عیسائی نوجوان سے یونہی ضمناً تعارف ہو گیا۔ وہ کھڑے بازار میں باتیں کر رہے تھے اس عیسائی نوجوان کو ایسی دلچسپی پیدا ہوئی کہ اس نے کہا کہ آپ میرے گاؤں ضرور چلیں، جو سارے کا سارا عیسائی ہے۔ چنانچہ وہ ہمارے احمدی کو گاؤں لے کر گیا اور خود ہی لوگوں کو اکٹھا کیا اور چالیس حاضرین مہیا کیے کہ اب ان کے سامنے اسلام کی خوبیاں بیان کریں۔ اسی مجلس میں اسی وقت بیس بیعتیں ہو گئیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک نئی جماعت وہاں قائم ہو گئی۔

گھانا میں ایک ہی وقت میں چھ پرانے پادری اسلام میں داخل ہوئے ہیں جو اپنے اپنے فرقوں کے سربراہ تھے اور بڑی عزت والے لوگ تھے۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام بن کر اب زیادہ معزز ہو گئے ہیں۔ ایک معلم خدا تعالیٰ کے فضل کیساتھ اپنے پچیس ساتھیوں سمیت احمدی ہوا ہے۔ سیرالیون میں MADINA DOODO (مدینہ ڈوڈو) ایک جگہ ہے وہاں بیک وقت ۲۴ افراد اور ان کے ساتھ ان کے چوراسی لواحقین بھی اسلام میں داخل ہوئے۔ کمورو آئی لینڈ ایک ایسی جگہ ہے جہاں چند سال پہلے ایک احمدی مبلغ کو جو تبلیغ کے لیے وہاں گیا حکماً نکال دیا گیا اور تبلیغ کی اجازت نہیں دی گئی مگر دنیا کے قانون کہاں چلتے ہیں جب اللہ کا حکم جاری ہو جائے۔ چنانچہ بغیر مبلغ کے اب تک وہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۰۰ احمدی ہو چکے ہیں۔ اب وہاں جو ہماری طرف سے ایک نمائندہ وفد دیکھنے کے لیے گیا تو وفد کے ایک رکن نے یہ واقعہ بتایا کہ ان کے ایمان اور اخلاص کا یہ حال ہے کہ ایک دوست سعید عمر درویش صاحب ملے اور کچھ دیر کی گفتگو کے بعد انہوں نے جیب سے کاغذ کا ایک پرزہ نکالا اور کہا دیکھو اس پر کیا لکھا ہے میں نے دیکھا تو لکھا ہوا تھا "حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف شہید" انہوں نے کہا میں نے یہ جیب میں اس لیے رکھا ہے کہ میں ہر وقت اسے یاد رکھوں اور ہر وقت دعا کرتا رہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی شہادت عطا فرمائے۔

کینیا میں "کسومو" ایک شہر ہے وہاں کی مسجد سے ایک احمدی مبلغ کو مار مار کر آدھ موا کر کے نکالا گیا تھا۔ اب وہاں خدا نے یہ ہوا چلا دی ہے کہ اسی مسجد کا معلم ہمارے احمدی مبلغ کو درخواست کر کے لے گیا کہ آپ آئیں اور احمدیت سے متعلق وہاں کچھ بیان کریں۔ چونکہ وہاں لوگوں میں پہلے اشتعال پیدا کیا جا چکا تھا اس لیے کچھ لوگ بھڑک اٹھے انہوں نے کہا اس کا کیا حق ہے یہاں آنے کا؟ معلم نے کہا حق کیا ہے؟ میں نے دعوت دی ہے اور خدا کے گھر سے ہوتا کون ہے نکالنے والا کسی کو۔ اس لیے تمہیں سننا پڑے گا۔ چنانچہ اسی مجلس میں خدا کے فضل سے ۱۳ احمدی ہوئے اور وہاں جماعت قائم ہو گئی۔

سیرالیون میں ایک عیسائی علاقہ ہے جہاں مولوی نذیر احمد علی صاحب کو نکال دیا گیا تھا عیسائیت کا وہاں بہت زیادہ زور ہے وہاں کا بشپ خود پیرامانٹ چیف کے پاس پہنچا کہ یہاں احمدی سکول کی اجازت نہیں دینی چاہیئے اس نے نہ صرف اجازت دی بلکہ پورا تعاون کیا اور جب وہاں اسکول قائم کرنے کی تقریب منعقد کی جا رہی تھی تو خدا کے فضل سے ۳۵ بیعتیں وہاں ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نے وہاں کے عیسائی چیفس کے دل میں بھی اپنی طرف سے اسلام کی محبت داخل کر رہا ہے اور جماعت احمدیہ کے حق میں ان کے اندر تبدیلیاں پیدا کر رہا ہے ایک اور عیسائی علاقہ میں عیسائی چیف پر لوگوں نے زور ڈالا کہ یہاں احمدی سکول نہ کھولنے دو۔ ورنہ علاقہ کو جو عیسائی علاقہ ہے یہ مسلمان بنا لیں گے۔ اس نے کہا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ میں جانتا ہوں یہ لوگ بہت اچھے ہیں اس لیے سکول تو ان کا کھلے گا ہی۔ اس نے نہ صرف سکول کی اجازت دی بلکہ ایک بہت بڑا مکان فرنیچر سمیت اور بیس ایکڑ زمین بھی مشن کو تحفہ دی۔

جماعت احمدیہ کو مختلف ممالک میں مختلف قسم کی عدالتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ باقی ملکوں کی عدالتوں کے فیصلوں کے ذکر کی ضرورت نہیں ہے افریقہ کی عدالتوں کے بعض دلچسپ فیصلے سنیئے۔ ایک احمدی کے خلاف ایک غیر احمدی نے عدالت میں مقدمہ کیا کہ یہ اذانیں دیتا ہے۔ فلاں فلاں کام کرتا ہے اور غیر مسلم ہے اس لیے اس کو حق نہیں ہونا چاہیئے تو جج نے دونوں کو بلایا کہ دونوں اپنے اپنے ثبوت پیش کرو تو جو احمدی تھا اس نے فوراً بیعت فارم نکال کر پیش کر دیا کہ یہ میرا عقیدہ ہے یہ پڑھ لیں یہ مسلمان والا ہے یا غیر مسلموں والا اور غیر احمدی کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا اس لیے جج نے فیصلہ دیا کہ اس کے متعلق تو میں کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن یہ احمدی پکا مسلمان ہے۔

موروگورو میں مقامی طور پر ایک ہی احمدی کا گھر تھا اور اس نے جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کے لیے ایک بہت ہی باموقعہ پلاٹ رکھا ہوا تھا۔ اور وہاں جماعت کا مشن اور مسجد بنانا چاہتا تھا۔ وہاں واحد سیاسی جماعت ہے جو سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ اس پارٹی کے ممبران نے اس کی مخالفت شروع کر دی اور ساری سیاسی جماعت خلاف ہو گئی۔ کہ اس کو یہاں مسجد اور مشن ہاؤس نہیں بنانے دینا چنانچہ انہوں نے عدالت میں مقدمہ کیا کہ یہ ایک ہی گھر ہے اس کا حق کیا ہے کہ یہاں مسجد تعمیر کرے اکیلا آدمی ہے ایک خاندان ہے۔ گھر پر نماز پڑھا کرے۔ جج نے دونوں فریقوں کو بلایا اور اس سے پوچھا کہ بڑی معقول دلیل نظر آتی ہے کہ تم اکیلے ہو ایک آدمی کو خدا کا گھر بنانے کی کیا ضرورت ہے۔ اس وقت خدا نے اس کو یہ دلیل سمجھائی اس نے کہا کہ اگر تمہاری دلیل درست ہے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خدا کا گھر بنانے کی کیا ضرورت تھی۔ وہ بھی تو صحرا میں ایک ہی گھر ایک ہی خاندان تھا۔ اور اس نے بھی بچے کو چھوڑ کر واپس چلے جانا تھا۔ تو جج کا فیصلہ سنیئے۔ جج نے یہ فیصلہ کیا کہ لازماً یہاں خدا کا گھر بنایا جائے گا۔ اور جماعت کا مشن قائم کیا جائے گا اور میں حکم دیتا ہوں کہ اس تقریب میں سارے مخالفین پہنچیں اور شامل ہوں۔

انفرادی تبلیغ کے خوشکن نتائج

انفرادی تبلیغ پر جو زور دیا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے بھی بہت ہی خوشکن نتائج نکل رہے ہیں انفرادی تبلیغ میں پہلے یہ روک تھی کہ بہت سے لوگ افریقہ میں بھی اور یورپ میں بھی سمجھتے تھے کہ ہمیں پورا علم نہیں اس لیے ہم کس طرح تبلیغ کریں۔ تو بیرونی ممالک کے دورہ کے دوران بھی اور بعد میں بھی ہر جگہ بار بار میں نے سمجھایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے کے لیے کسی علم کی ضرورت نہیں ہے۔ علم تو اللہ آپ ہی عطا فرما دیا کرتا ہے۔ ضرورت پڑتی تو ہے لیکن ایسی ضرورت نہیں کہ اس کے بغیر پیغام دیا ہی نہ جا سکے۔ اصل تقویٰ ہے۔ اصل دل کی سچائی ہے۔ تمہارے اندر سچا ہمدردی کا جذبہ ہونا چاہیئے۔ تمہاری بات میں سچائی کا وزن ہونا چاہیئے۔ اس لیے تبلیغ شروع کر دو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کثرت کے ساتھ باہر سے اطلاعیں مل رہی ہیں کہ جماعت کے نوجوان بھی بوڑھے بھی اور بچے بھی سارے تبلیغ شروع کر چکے ہیں اور بڑے بڑے خوشکن نتائج نکل رہے ہیں۔ کیسٹس (CASSETTES) کو بھی اس میں خوب استعمال کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ انگلستان کے ایک نوجوان نے یہ عہد کیا کہ میں ضرور تبلیغ کروں گا اور ایک ہندو کو تبلیغ کرنے کا اللہ تعالیٰ نے اسے موقعہ عطا فرمایا اور وہ اس کی تبلیغ سے احمدی ہوا۔ اس نے لکھا کہ صرف کیسٹس سنوا، سنا، کر ہی اس کو میں نے قائل کیا ہے اور احمدی ہونے کے بعد اس نے چندہ بھی شروع کیا لیکن کچھ عرصہ کے بعد اسے میرا ایک خطبہ ملا جس میں تھا کہ جماعت کے بعض لوگ اپنی آمد کم بتاتے ہیں اور چندہ پورا نہیں دیتے تو جھوٹ نہ بولا کریں جو آمد ہے وہ صحیح بتایا کریں اور اگر چندہ نہیں دے سکتے تو انہیں معافی مل جائے گی۔ اگر ضرورت مند ہوں گے تو جماعت مدد بھی کرے گی۔ یہ خطبہ سن کر وہ شیخ مبارک احمد صاحب کے پاس آیا اور بڑا ہی نادم تھا اس نے کہا میں جب سے احمدی ہوا ہوں اتنا چندہ دیتا تھا۔ حالانکہ دوگنا دینا چاہیئے تھا تو اب میں پچھلا بھی سارا ادا کر رہا ہوں اور آئندہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ پورا دیا کروں گا۔

اسی طرح احمدی نوجوانوں کی تبلیغ سے عیسائی بھی احمدی ہو رہے ہیں اور چینی بھی ہو رہے ہیں اور اسی طرح غیر ممالک کے لوگ جو یورپ یا امریکہ میں گئے ہوئے ہیں ان میں بھی تبلیغ ہو رہی ہے۔ ابھی کینیڈا سے ایک خط آیا اس میں انہوں نے لکھا کہ ایک چینی مسلمان ہوئے بدھسٹ تھے وہ پہلے مسلمان اور پھر احمدی مسلمان ہوئے ان کے دل میں اتنی محبت پیدا ہو گئی ہے کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" وہ اپنے خرچ پر دس ہزار شائع کر کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرخ چین میں خود اس کی اشاعت کا انتظام کریں گے۔ اسی طرح ان کے علاوہ امسال مزید دو بدھ بھی احمدی ہوئے ہیں۔ حالانکہ پہلے بدھوں کو توجہ نہیں تھی۔ کیسٹ کے پروگرام کو جس طرح حکمت سے بعض جماعتیں استعمال کر رہی ہیں اور اس کے نتیجہ میں جو سب سے زیادہ نمایاں اور پیاری کامیابی حاصل ہوئی ہے جو مجھے بہت محبوب ہے وہ یہ ہے کہ مصطفےٰ ثابت صاحب نے چھ کیسٹ عربی زبان میں تیار کر کے دیئے تھے۔ جن کو ہم نے ساری دنیا کے مشنز میں بھجوا دیا کیونکہ ہر شخص کو مہارت نہیں ہوتی کہ وہ عربی زبان میں کلام کر سکے۔ تو ایک عرب عربوں کو مخاطب کرے۔ ان کیسٹس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال بیس عرب احمدی ہو چکے ہیں۔

جرمنی کا تازہ وعدہ ۵۹۰ بیعتوں کا ملا ہے یعنی جب سے وہاں مشن قائم ہوا ہے تو اس وقت سے وہاں گنتی کے چند نومسلم ہوئے تھے۔ اب جماعت میں اتنا جوش پایا جاتا ہے کہ ہر آدمی مبلغ بن رہا ہے اور ان کے وعدوں کی تعداد ۵۹۰ تک پہنچ گئی ہے۔ اب ہمیں دعائیں کرنی چاہئیں اللہ تعالیٰ ان کا سہارا بنے ان کی کمزوریوں کو دور فرمائے۔ انہیں استقامت عطا فرمائے ان کی زبان میں اثر پیدا کرے۔ ان کے اخلاق میں قوتِ جاذبہ پیدا کرے۔ ایسا تقویٰ نصیب کرے جو غالب آنے کے لیے پیدا کیا جاتا ہے۔ جو لازماً فتح مند ہوتا ہے۔ تو ساری دنیا سے انفرادی تبلیغ کی جو رپورٹیں مل رہی ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت خوشکن ہیں اور ساری جماعت کو ان سب کے لیے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔

خواتین میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑا جوش ہے اور ایک امریکن خاتون جو جرمنی میں ہیں ان کی رپورٹیں بھی بڑی کثرت کے ساتھ باقاعدہ ملتی ہیں۔ وہاں وہ یوروپین میں تبلیغ کر رہی ہیں یورپ میں بھی اور دوسرے ممالک میں کچھ ہوں گی لیکن ابھی بہت کمی ہے۔ اس لحاظ سے انہیں توجہ کرنی چاہیئے۔

افریقی ممالک کے لیے دعا کی تحریک

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں کام پھیل رہا ہے اور نیک نتائج بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ وہاں جماعت کی ذمہ داریاں بھی بڑھتی جا رہی ہیں کچھ ذمہ داریاں تو ایسی ہیں جن کو پورا کرنا ہماری استطاعت میں ہوتا ہے اور ہم کرتے ہیں۔ کچھ ایسی ہیں جو ہماری استطاعت سے باہر ہیں لیکن ہماری دعا کی استطاعت سے باہر نہیں ہیں مثلاً افریقہ کے بعض ممالک شدید قحط سالی کا شکار ہو چکے ہیں اور نہایت خوفناک بھوک اس وقت آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ان کو دیکھ رہی ہے۔ کئی قسم کی اقتصادی بدنظمیاں ہیں جو اس کی ذمہ دار ہیں۔ پھر کئی سال سے بارش بھی نہیں ہو رہی۔ ابھی جو عالمی رپورٹ شائع ہوئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ آئندہ نظر آنے والے مستقبل میں تو بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ۷۵ فیصد پانی غائب ہو چکا ہے اور صرف ۲۵ فیصد باقی ہے جس پر سارے ملک کا گزارہ ہے سارے افریقہ کے نہایت دردناک حالات ہیں۔ ہمارے ایک مشنری نے لکھا ہے کہ گھانا میں ایک رات کو بارہ بجے دروازہ کھٹکا جب میں پہنچا تو ایک شخص بیہوش ہو کر گرا پڑا تھا۔ دروازہ کھولا تو اس کے جسم کو ٹھوکر لگی۔ میں اس کو اٹھا کر اندر لایا اور اس کے منہ میں کچھ ڈالا جب اس کو ہوش آئی تو اس نے کہا میں بھوکا تھا مجھ میں طاقت نہیں رہی تھی میری اور کوئی بیماری نہیں، اسی وقت انہوں نے کھانا تیار کر کے کھلایا اور وہ دعائیں دیتا ہوا باہر چلا گیا۔ انہوں نے کہا دیکھو کرفیو کا وقت ہے اس وقت باہر نہ جاؤ اس نے کہا اب چاہے گولی لگ جائے مجھے پرواہ نہیں ہے۔ میں تو کھانے سے مایوس ہو چکا تھا اللہ نے فضل کیا کہ ایک فرشتہ کے پاس بھجوا دیا جس نے میرے کھانے کا انتظام کر دیا۔ اسی طرح اور بھی بڑے دردناک واقعات وہاں سے موصول ہو رہے ہیں۔ پس میں آپ سے یہ کہتا ہوں کہ بڑے درد کے ساتھ باہر کے ممالک کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور خصوصاً گھانا کے لیے بہت دعا کریں کہ وہاں قحط سالی ایک انتہائی خطرناک صورت اختیار کر چکی ہے۔

ایک سو ممالک میں تبلیغ کا منصوبہ

گزشتہ سال مجلسِ شوریٰ (برائے ممالک بیرون پاکستان) جو منعقد ہوئی تھی اس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے حضور نذرانہ کے طور پر صد سالہ جوبلی کے موقع پر ہم ایک یہ نذرانہ بھی پیش کریں گے کہ سو نئے ممالک میں اسلام کا پودا لگائیں گے۔ چنانچہ اس فیصلے کے بعد وہ ممالک تقسیم کر دیئے گئے۔ بعض ممالک کے سپرد ایک سے زائد ایسے ممالک تھے جو دوسرے ممالک کے بھی سپرد تھے اور یہ ایک کھلی دوڑ دی گئی ہے کہ ہر ایک کوشش کرے جو آگے بڑھ جائے جس کو خدا توفیق بخشے۔ تو ان کوششوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک سال کے اندر اندر ہی پھل لگانا شروع کر دیا ہے چنانچہ اس وقت تک اس نئی سکیم کے تابع موریطانیہ، چاڈ، اپر وولٹا، گنی بساؤ، صومالیہ، یوگوسلاویہ، ٹیونس، چین، کومورو آئی لینڈ، الجزائر اور مراکش میں نئی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ الجزائر اور مراکش کی جماعتیں بھی کیسٹ کے ذریعہ قائم ہوئی ہیں۔ یہ بھی عجیب بات ہے کہ یہ دونوں ہی وہ کیسٹ ریکارڈنگ جو مصطفےٰ ثابت صاحب کی تھی، کے ذریعہ قائم ہوئیں جیسا کہ میں نے بتایا ہے وہ مشنوں کو بھجوائی گئی تھیں۔ الجزائر سے جو احمدی ہوئے ہیں ایک بڑے معزز سید خاندان کے فرد ہیں مجھے ان کی اپنی چٹھی آئی انہوں نے لکھا کہ میں سوئٹزرلینڈ گیا ہوا تھا وہاں مسجد دیکھنے گیا تو آپ کے مبلغ نے مجھے کچھ کیسٹس دیں۔ یہ کیسٹس مصطفےٰ ثابت صاحب نے عربی میں عربوں کو پیغام کے لیے ریکارڈ کی ہیں اور وہ سن کر میرا دل بالکل مطمئن ہو گیا اور میں نے اسی وقت بیعت کر لی۔ اب مجھے بتائیں میرے دل میں شدید تمنا ہے کہ سارے ملک میں احمدیت کا پیغام پہنچاؤں۔ میری مدد کریں اور میری راہنمائی کریں۔ پس جب اللہ تعالیٰ فیصلے کر لینا ہے تو ناک کی چٹکی میں بھی شفا آجاتی ہے۔ یہ کیسٹ بیچاری کیا چیز تھی یہ محض خدا کی تقدیر ہے جو ان کیسٹوں میں بول رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ تمنا ہی ہے جو کام کر رہی ہے۔ جب نیا نیا گراموفون ایجاد ہوا تھا تو اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نئی ایجاد ہے تو میری خاطر خدا نے بنائی ہیں اور میری خواہش ہے کہ میں اس میں پیغام بھروں اور ساری دنیا سے کرنے کو تے تک میں اپنی آواز کیسٹ یعنی گراموفون کے ذریعہ پہنچا دوں۔ تو اب یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمنا ہی ہے جو برکتیں دکھا رہی ہے اور رنگ لا رہی ہے۔ یہ لسٹ بہت لمبی ہے میں اس کو چھوڑتا ہوں، مختلف ممالک ہیں جن کے سپرد ایک سے زائد ممالک کیے گئے ہیں اور جیسا کہ میں نے بیان کیا اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے برکت ڈال رہا ہے۔

اپر وولٹا سے متعلق رپورٹ یہ ہے کہ وہاں گھانا کے ذریعہ پہلے سے جماعت قائم تھی لیکن اب ایک بڑا وسیع منصوبہ بنایا گیا ہے۔

مثلاً چند سال ہوئے کیمرون سے ہمارے ایک احمدی معلم کو انہوں نے نکال دیا تھا اور تبلیغ کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ اب وہاں سے ایک ایسا شخص جو گزشتہ چونتیس سال سے عیسائی پادری تھا وہ وہاں از خود مسلمان ہوا اور پھر مسلمان بننے کے بعد اس تلاش میں پھرنے لگا کہ میں اسلام کا کونسا فرقہ اختیار کروں اس نے بہت کوشش کی کئی فرقوں میں گیا لیکن اس کے دل کو اطمینان نہیں ہوا۔ چنانچہ وہ ایک احمدی مسجد میں پہنچا اور اس نے وہاں احمدیت کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور خدا کے فضل کے ساتھ وہ سچا احمدی مسلمان بنا اور وہ یہ بتا کر گیا ہے کہ میرے ساتھ ایک ہزار کی جماعت ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ ساری کی ساری انشاء اللہ تعالیٰ پیچھے پیچھے آجائے گی۔

وقفِ عارضی بیرون

وقف عارضی بیرون بھی خدا کے فضل سے بڑے اچھے کام سرانجام دے رہی ہے یورپ کے بہت سے ممالک ہیں جنہوں نے سپین میں وقفِ عارضی کا کام شروع کیا ہے اس کے علاوہ یوگوسلاویہ میں بھی ایک وقفِ عارضی کا وفد گیا تھا۔ ہر طرف سے رپورٹیں مل رہی ہیں کہ اسلام کے لیے دلچسپی بڑھتی چلی جا رہی ہے اور بڑے شوق سے لوگ اسلام کی باتیں سنتے ہیں۔ ہمارے ایک ڈاکٹر نذیر صاحب ہیں جو پہلے ابی سینیا میں ہوا کرتے تھے انہوں نے پہلے عارضی طور پر وقف کیا اور پھر انہیں وقف کا ایسا چسکا پڑا کہ ابھی بھی ان کا خط آیا تھا کہ میں اپنے آپ کو ایک سال کے لیے دوبارہ پیش کرتا ہوں اور اپنے خرچ پر سارا سال سپین میں تبلیغ کروں گا۔ ان کا رنگ بھی نرالا ہے کوٹ پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھوا لیا ہے اور ہاتھ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر ہوتی ہے اور وہ گلیوں اور بازاروں میں کیسٹیں لگا کر پھرتے رہتے ہیں اور بڑے شوق سے لوگ ان کے گرد اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

یوگوسلاویہ میں ہمارے چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وقف کر کے گئے اور وہاں چند دن کے اندر اندر ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۸ بیعتیں ہو گئیں۔ ان کو تبلیغ کے جرم میں جیل بھی جانا پڑا۔ دنیا میں ہر جگہ تعصبات ہوتے ہیں۔ وہاں بھی ہیں چنانچہ ان کو پکڑ لیا گیا اور ان کی باقاعدہ پیشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ بعض دفعہ اپنے بندوں کو بڑے پیارے جواب سمجھا دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمہیں کتابیں تقسیم کرنے کا کیا حق تھا۔ کمیونسٹ ملک ہے وہاں منظور شدہ لٹریچر کے سوا کسی اور چیز کی تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ تو باجوہ صاحب نے کہا یہ سمجھنے کی کونسی مشکل بات ہے تم لوگ کہیں جاتے ہو تو چاکلیٹ تحفہ لے کر نہیں جاتے۔ یہ احمدیوں کا چاکلیٹ ہے معلوم ہوتا ہے جج پر ایسا اثر پڑا کہ اس نے معمولی سی سزا دے دی اور وہاں کے وکیل نے کہا کہ بچ گئے ہو یہاں تو کئی سال بھی تمہیں اندر پھینک دیا جاتا تو پتہ ہی نہیں لگنا تھا۔ سزا یہ دی کہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر یہاں سے نکل جاؤ تو باجوہ صاحب اڑ گئے کہ چوبیس گھنٹے میں تو ہم نہیں نکل سکتے ۴۸ گھنٹے کرو چنانچہ ان کو وہ بھی رعایت دے دی گئی اور ۱۸ بیعتیں لے کر واپس لوٹے۔ تو اللہ تعالیٰ واقفین عارضی پر بڑا مہربان ہوتا ہے ان کی دعائیں قبول کرتا ہے ان کے کام میں برکتیں ڈالتا ہے جتنے زیادہ سے زیادہ لوگ وقف کریں گے اتنے ہی زیادہ خدا کے فضلوں کو نازل ہوتا دیکھیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے ذریعہ تبلیغِ اسلام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمۃ اللہ علیہ کی خواہش تھی کہ ہم اپنا ایک احمدیہ ریڈیو اسٹیشن اور احمدیہ ٹیلی ویژن قائم کریں جس کے ذریعہ دنیا کو پیغام دیا جائے اس کے لیے تو ابھی کوئی صورت نہیں بن سکی کیونکہ یہ بہت ہی مہنگا کام ہے اور ہر دست جماعت کے پاس ویسے بھی وہ ذرائع نہیں ہیں۔ اگر خدا روپیہ مہیا فرما بھی دے تو ممالک کے قوانین ہی ایسے ہیں کہ جس کے نتیجہ میں ہم کسی ملک سے دن رات تبلیغ نہیں کر سکتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کا ایک اور حل فرما دیا وہ یہ کہ دنیا میں جو بڑے بڑے ممالک میں نہایت ہی عمدہ ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے انتظامات ہیں انہوں نے جماعت کے پیغامات خود نشر کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ اب کینیڈا کی طاقت کا ٹیلیویژن کا نظام تو جماعت قائم نہیں کر سکتی تھی لیکن خدا کے فضل سے وہاں ہر مہینے جماعت احمدیہ کے مشنری انچارج کو وقت دیا جاتا ہے وہ اسلام پر گفتگو کرتے ہیں۔ امریکہ میں بھی خدا کے فضل سے بہت سے ایسے مواقع پیدا ہوئے ہیں خصوصاً ہمارے ڈاکٹر مظفر کی شہادت کے بعد تو اس کثرت سے ریڈیو اور ٹیلیویژن پر جماعت کا پیغام پھیلا ہے کہ اربوں روپیہ بھی آپ خرچ کرتے تو وہ نہیں کر سکتے تھے۔ مینڈل اسٹیٹ، اونڈو اسٹیٹ، کالابار، سوریام، لائبریریا، کینیا، سیرالیون، گھانا ان سب میں ریڈیو اور ٹیلیویژن کا جماعت کو تعاون حاصل ہے اور کالابار سے تو باقاعدہ ہمارے مبلغ کا خطبہ ٹیلی کاسٹ ہوتا ہے۔ کینیڈا میں سات پروگرام نصف نصف گھنٹہ کے جماعت کو ملتے ہیں۔ امریکہ میں سات پروگرام دیئے گئے جن میں سے چار اتنے مقبول ہوئے کہ انہیں ۱۶ مرتبہ دہرایا گیا اور دو پروگراموں کو چار چار مرتبہ دہرایا گیا۔ فجی میں بھی باقاعدہ ہر تہوار، ہر موقعہ پر جماعت احمدیہ کو نمائندگی کا موقع دیا جاتا ہے سپین میں سات ریڈیو اسٹیشنوں نے ہمارے مشنری کے انٹرویو نشر کیے اور بڑے لمبے تفصیلی تبلیغی پروگرام انہوں نے خود نشر کیے۔ بہر حال جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی تو کوئی حد نہیں ہے کوئی انتہا نہیں ہے کس کس چیز کو شمار کریں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کن کن کا انسان انکار کر سکتا ہے۔

وکالت تصنیف

وکالت تصنیف بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھے کام کر رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب سَت بچن کا انگریزی ترجمہ پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب کر رہے ہیں۔ وہ شائع کرنے کا پروگرام ہے اور گورمکھی ترجمہ گیانی عباد اللہ صاحب نے مکمل کر لیا ہے وہ بھی شائع کروایا جائے گا۔ اسلامی اصول کی فلاسفی چینی زبان میں اس پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ امام مہدی کے ظہور سے متعلق ایک بہت اچھا مضمون عثمان چینی صاحب نے چینی زبان میں لکھا ہے اس کے علاوہ بھی دو لٹریچر تیار کریں گے۔ اب ان کو اس کام پر وقف کر دیا گیا ہے۔

خطبات کے انگریزی ترجمے تمام دنیا میں تقسیم کرنے کا انتظام تحریک جدید کر رہی ہے۔ اس سے پہلے مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب انگلستان میں ہر خطبہ کا ترجمہ فوراً کر دیتے تھے اور برادرم انور احمد صاحب کاہلوں نے اپنے ذمہ لیا ہوا تھا کہ وہ اس کو آگے پھر مختلف ممالک میں مشتہر کر دیتے تھے۔ چوہدری صاحب تو اب یہاں تشریف لے آئے ہیں اللہ تعالیٰ کسی اور کو توفیق عطا فرمائے گا۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

چوہدری صاحب کی صحت کے متعلق میں دعا کی تحریک کرنا چاہتا ہوں ابھی پچھلے دنوں صحت بہت کمزور ہو گئی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے دعاؤں کو سنا اور اپنا فضل فرمایا اور اب وہ جلسہ میں شمولیت کے لیے تشریف لے آئے ہیں۔ سلسلہ کے لیے بہت ہی مفید وجود ہے اللہ تعالیٰ ان سے استفادہ کرنے کی جماعت کو مزید توفیق عطا فرمائے۔

عربوں کے لئے بہت بڑی خوشخبری

عربوں کے لئے ایک بہت بڑی خوشخبری یہ ہے کہ ان کی طرف سے تفسیر کبیر کے عربی ترجمہ کا مطالبہ بار بار آ رہا تھا۔ چنانچہ گزشتہ سال طٰہٰ قذق صاحب نے بڑے درد سے کہا کہ عرب مزاج کو میں سمجھتا ہوں۔ عرب مزاج کو اس سے زیادہ کوئی چیز قبول نہیں ہو سکتی کہ قرآن کریم کی تفسیر جو ان کے علماء کو نہیں آتی وہ قادیان کی بستی میں پیدا ہونے والے ایک انسان کو خدا نے ایسی سکھائی کہ اُسے پڑھتے جاتے ہیں اور قرآن کا علم دل پر روشن ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس سے زیادہ گہرا اثر کرنے والی اور کوئی چیز نہیں۔ چنانچہ ہم نے اس کا انتظام کیا اور اب انشاء اللہ تعالیٰ ساری تفسیر کبیر کا عربی میں ترجمہ ہو کر تمام دنیا میں شائع کی جائے گی اور اس کی پہلی جلد خدا کے فضل سے تیار ہو چکی ہے اب وہ ایک دو مہینہ کے اندر طبع ہو جائے گی۔

طٰہٰ قذق صاحب بھی خاص دعاؤں کے مستحق ہیں انہوں نے اس سارے کام کے کل اخراجات کی پیشکش کر دی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ عربوں میں آپ نے جتنی بھی تفسیر کبیر شائع کرنی ہے اوّل سے آخر تک وہ ساری میرے خرچ پر شائع ہو گی۔ اور بیس ہزار ڈالر وہ ادا بھی کر چکے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کام شروع کرو انشاء اللہ میں پیچھے نہیں رہوں گا۔ میں نے جب ایک اور قذق صاحب کو یہ بتایا کہ اس طرح وہ اللہ کے فضل سے بازی لے گئے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہر کام میں وہ اسی طرح کر جاتے ہیں ہمارے لیے بھی کچھ رہنے دیں گے یا نہیں۔ لیکن وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے مخلص نوجوان ہیں انہوں نے پانچ جلدوں والے انگریزی قرآن کا عربی میں خود ترجمہ کیا ہے اور وہ بھی اب نظر ثانی کر رہے ہیں اور اب انشاء اللہ تعالیٰ جلد شائع ہو جائے گا۔

تراجم قرآن کریم

قرآن کریم کے تراجم کے سلسلہ میں فرانسیسی ترجمہ قرآن اب بالکل آخری مراحل میں ہے نظر ثانی ہو رہی ہے۔ ہمارے مبلغ اور بعض بڑے مخلص ماریشس احمدی بھی ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ اور ان کے علاوہ ایک اچھی کمیٹی بھی کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مجھے اندازہ یہ بھیجا ہے کہ اگلے تین ماہ کے اندر اندر انشاء اللہ تعالیٰ یہ شائع ہو جائے گا۔

روسی زبان سے متعلق مجھے بڑی فکر تھی کہ اب تک روسی زبان میں ہم ترجمہ شائع نہیں کر سکے اور دوسرے اخراجات بھی اتنے زیادہ ہیں کہ فوری طور پر خیال ہی نہیں تھا کہ ہم شروع کر سکیں گے مگر اللہ تعالیٰ نے چوہدری شاہ نواز صاحب کے دل میں یہ تحریک ڈال دی اور چند مہینے ہوئے ان کا مجھے خط آیا کہ روسی زبان کے لیے ترجمہ کے سلسلہ میں جتنے بھی اخراجات ہیں وہ میں ادا کروں گا۔ آپ یہ کام شروع کروا دیں۔ نیکی تو بغیر بچہ دیئے نہیں رہتی اسی نیکی نے ایک اور بچہ دے دیا اور کچھ دن کے بعد ان کا مجھے یہ خط آیا میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس کی طباعت کے سارے اخراجات بھی میں ادا کروں گا۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے روسی زبان پر بھی کام شروع ہو گیا ہے۔ اسی طرح فجین زبان میں بھی قرآن کریم کا ترجمہ مکمل ہو کر اب نظر ثانی ہو رہا ہے۔ ڈچ میں اسی سال دوبارہ شائع کیا گیا ہے اس وقت تک دس مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں اور جو زبانیں زیر نظر ہیں ان میں فجین، فرانسیسی روسی اور اٹالین ہے۔ اٹالین کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ نے از خود ہی انتظام فرما دیا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب نے مجھے لکھا کہ آپ جو نظر ثانی کروا رہے ہیں اس میں تو کافی خرچ آئے گا تو میں یہ سارا خرچ ادا کروں گا۔ اور اپنی نگرانی میں کام کرواؤں گا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے۔ چنانچہ وہ بھی یہ کام از خود یعنی جماعت کی طرف سے اجازت کے ساتھ اپنی نگرانی میں کروا رہے ہیں۔ عربی تفسیر میں سے مسجد لندن کو امسال یہ توفیق عطا ہوئی ہے کہ وہ سورۃ بروج۔ الطارق اور القارعہ کا عربی ترجمہ شائع کر سکے۔ چنانچہ یہ ان کی بہت ہی اچھی پیشکش ہے۔ گویا جلد اوّل جزو اوّل کا مکمل ترجمہ یہ شائع کر چکے ہیں۔

جرائد و رسائل

اس وقت ساری دنیا میں جماعت احمدیہ کے جرائد و رسائل دس مختلف زبانوں میں شائع ہو رہے ہیں۔ ڈچ، ڈینش، جاپانی، سواحیلی، جرمن، فرنچ، عربی انڈونیشین، بنگالی اور تامل۔ اسی طرح ڈنمارک سے ایک رسالہ جہاد بھی نیا شائع کیا گیا ہے ناروے پول سے حال ہی میں ہماری ایک بچی ساجدہ حمید نے بچوں کے لیے انگریزی میں ایک بڑا ہی اچھا رسالہ نکالا ہے جس کا نام "کوکب" رکھا ہے اسی طرح جنوبی افریقہ کی خدام الاحمدیہ نے "الخادم" اور لجنہ اماء اللہ نے "البشریٰ" کے نام پر رسالہ شائع کیا ہے۔

نصرت جہاں سکیم

نصرت جہاں سکیم کے تحت جس تیز رفتاری کے ساتھ کام پھیل رہا ہے اس کے خلاصہ کے بیان کی بھی یہاں گنجائش نہیں رہی۔ میں اس وقت چند اعداد و شمار آپ کو سنا سکتا ہوں اس وقت تک ۴۳ ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ چار ممالک میں اٹھارہ ہسپتال ہیں اور چار ممالک میں چوبیس سکول کھولے گئے ہیں اور ایک سال کے منافع کی جو کل رقم ہوئی ہے وہ ایک کروڑ چوالیس لاکھ آٹھ ہزار اناسی روپے ہے۔ جب کہ چند سال پہلے جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس کا آغاز فرمایا تھا تو کل پچیس لاکھ روپے کے سرمایہ سے یہ تحریک شروع کی گئی اور اب ایک سال کا بجٹ ایک کروڑ چوالیس لاکھ روپے ہو چکا ہے۔ لیکن جماعت احمدیہ افریقہ کو لوٹتے نہیں گئی بلکہ ہر پہلو سے عطا کرنے کے لیے گئی ہے۔ چنانچہ یہ سارا روپیہ افریقہ میں ہی نیک کاموں پر خرچ ہوتا ہے ہسپتال کما کر دیتے ہیں اور سکولوں پر وہ خرچ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ خدا کے فضل سے یہ سارے رفاہی کاموں پر روپیہ خرچ کیا جاتا ہے۔ نصرت جہاں کے ہی وہ کام ہیں۔ جن کو دیکھ کر نائیجیریا کے صدر شیخو شغاری صاحب نے ایک پیغام میں جماعت کو یہ لکھا کہ "میں نے بنظرِ غائر دیکھا ہے اور یہ امر میرے لیے باعثِ سکون ہے کہ جماعت احمدیہ تبلیغ اسلام، سکولوں، اور شفا خانوں کے قیام کے میدان میں بدستور بڑے ثبات کے ساتھ ترقی پذیر ہے"[1]

سیرالیون کے نائب صدر صاحب نصرت جہاں کے ان کاموں سے متاثر ہو کر لکھتے ہیں کہ میں ہمیشہ سے ہی احمدیت کا مداح اور خیر خواہ رہا ہوں۔ بعض لوگ اس میری محبت اور عقیدت کو پسند نہیں کرتے۔ میں انہیں بتاتا ہوں کہ احمدیت ایک سچائی ہے اور سچائی کے لیے دن رات بے لوث خدمت کر رہی ہے۔ بارہ سیکنڈری سکولز چلانا کوئی معمولی بات نہیں یہ کام صرف اخلاص، جذبہ اور نیک نیتی

---

[1] الفضل ۳ مارچ ۱۹۸۰ء

جیسی خوبیوں سے آراستہ ہو کر ہی سرانجام دیئے جا سکتے ہیں۔ میڈیکل کے میدان میں جماعت احمدیہ کی خدمات آب زر سے لکھی جانی چاہئیں۔ ہم جو آج مسلمان ہونے کا دعویٰ لیے پھرتے ہیں اسکو ادلیت کا سہرا احمدی مبلغین کے سر ہے۔ احمدی مبلغین نے دن رات اس ملک میں خدمت اسلام کر کے اسلام کی لاج رکھ لی ہے۔"[1]

اسی طرح شیخو شغاری صاحب نے ایک موقع پر فرمایا کہ "جماعت احمدیہ نے نائیجیریا میں ایک قابل فخر قوم تیار کی ہے۔"

صد سالہ جوبلی

اب آخر میں صد سالہ جوبلی سے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ صد سالہ جوبلی کی تحریک جب سے شروع کی گئی تو غالباً دو، تین کروڑ پیش نظر تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ اس تحریک کو دس کروڑ تک پہنچا دیا۔ میں نہیں جانتا کیا عوامل کارفرما ہیں۔ جماعت کے مزاج کے یہ بات خلاف ہے کہ وعدے کرنے کے بعد بھول جائے۔ اور دوسری طرف اس تیزی کے ساتھ مالی قربانی میں آگے بڑھ رہی ہے کہ تعجب ہوتا ہے کہ اس تحریک کو کیوں بھلا دیا۔ چنانچہ دس کروڑ کے جو وعدے کیے گئے ہیں ان میں سے اب تک بمشکل نصف کے قریب ادائیگی ہوئی ہے یہ تقریباً پندرہ سال کے عرصہ میں پھیلی ہوئی ادائیگی ہوتی تھی۔ اب یہ بات سمجھ میں نہیں آتی۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ نظام کی طرف سے کوئی سستی دکھائی گئی ہے ورنہ جماعت تو ایسی نہیں ہے کہ مالی قربانی میں اس طرح پیچھے رہ جائے۔ آپ اندازہ کریں کہ صرف اس سال جماعت احمدیہ بیرون نے چندہ عام، چندہ وصیت اور چندہ تحریک جدید میں دس کروڑ روپے ادا کیے ہیں۔ اور گزشتہ سال کے مقابل پر دوگنی رقم ادا کی ہے تو جماعت احمدیہ اخلاص میں اتنی عظیم الشان ترقی کر رہی ہے اس پر بدظنی کا کسی کو حق ہی نہیں ہے کہ پندرہ سال میں پھیلے ہوئے دس کروڑ کے وعدے سے وہ بے توجہی کرتی۔ غالباً یہی بات ہے کہ امراء یا مشنری انچارج بعض دفعہ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم نے ایک تحریک پر زور دیا تو دوسری تحریک سے پیچھے نہ رہ جائیں۔ وہ لازمی چندہ جات کی طرف توجہ دیتے رہے ہیں اور اس طرف توجہ نہیں دی۔ تو بے دھڑک اور بے خوف ہو کر توجہ دیں پیسے مہیا کرنا ان کا کام ہی نہیں ہے وہ اللہ کا کام ہے وسعتیں عطا کرنا ہمارے خدا کے ہاتھ میں ہے لازماً وہ مہیا فرما دے گا اس لیے میں جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ اگر ان کے منتظمین سست ہیں تو وہ نہ سستی دکھائیں اور جلد از جلد اس کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔

اس سلسلہ میں بھی بہت ہی دلچسپ واقعات موصول ہوتے رہتے ہیں چنانچہ پچھلے سال جب میں نے تحریک کی کہ جماعت اس میں پیچھے رہ گئی ہے تو اس کثرت کے ساتھ احمدی خواتین نے قربانی کے نمونے دکھائے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ پیچھے پڑ کر منتیں کر کر کے زیور اتار اتار کر پھینکے کہ یہ لے لیں اور ہمارا چندہ پورا کریں اور معذرتیں کیں۔ صوبہ سندھ "نواب شاہ" کی ایک خاتون میں انہوں نے لکھا ہے کہ افسوس ہے میں بالکل بھول گئی تھی اس طرف توجہ نہیں تھی میں بہت ہی شرمندہ ہوں پانچ ہزار تو نقد بھجوا رہی ہوں جو میرے پاس کل سرمایا ہے اور باقی زیور بیچتے ہی میں انشاء اللہ تعالیٰ سارا ادا کر دوں گی۔

خاص احمدیت کی شان کا حامل ایک واقعہ

اس ضمن میں ایک بہت ہی دلچسپ واقعہ احمدی خاتون کی ذہانت کا بھی ہے اور یہ ایسا واقعہ ہے جو احمدیت سے باہر ہو ہی نہیں سکتا یہ خاص احمدیت کی شان ہے کہ اللہ تعالیٰ یہاں اس قسم کے واقعات رونما فرما رہا ہے۔ ضلع شیخوپورہ کی ایک خاتون اپنے خاوند کے ساتھ موٹر میں اپنے گاؤں کی طرف آ رہی تھیں کہ رستہ میں کار کو ڈاکوؤں نے روک لیا۔ اس سے پہلے وہ کئی بسیں اور کاریں لوٹ چکے تھے۔ انہوں نے جلدی سے ایک آدھ چیز یعنی زیور اتار کر قدموں میں نیچے پھینک دیئے لیکن اتنی دیر میں ڈاکو نظر ڈال چکے تھے۔ انہوں نے کہا ہرگز کوئی حرکت نہیں کرنی سارا زیور دے دو۔ وہ سارا زیور ان کا لوٹ کر چل پڑے۔ دیکھیے! دیکھیے! یہ ترکیب احمدی دماغ کے سوا کسی کو آ ہی نہیں سکتی۔ صرف ایک ترکیب ہے کہ جو میرا بچا ہوا ہے وہ میں خدا کی راہ میں دے دوں پھر اللہ اس کی واپسی کا انتظام کر دے گا۔ چنانچہ وہ زیور لے کر دوڑی دوڑی ربوہ آئیں اور مجھے کہا کہ اس کو صد سالہ جوبلی میں میری طرف سے لے لیں۔ اس کے سوا رستہ ہی کوئی نہیں کہ میرا زیور واپس ملے۔ چنانچہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اس کا خط آیا کہ کچھ سمجھ نہیں آتی کس طرح ہوا لیکن وہ ڈاکو پکڑے گئے۔ اور ہمارا زیور بھی ان سے نکل آیا ہے۔

پس یہ ہے احمدیت کی شان یہ ہے وہ خدا جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ظاہر ہوا اور آپ کے بعد آپ کے سب سے کامل غلام مسیح موعود علیہ السلام پر ظاہر ہوا تھا آپ کی تیار کردہ یہ جماعت ہے آپ ہر وقت خدا کے فضلوں کے سایہ تلے آگے بڑھتے ہیں۔ کوئی خوف نہ کریں غربت کا، کوئی خوف نہ کریں جیبیں خالی ہونے کا کیونکہ خدا کے خزانے نہ ختم ہونے والے خزانے ہیں۔ اس کی رحمت کا سایہ ہمارے سروں پر دراز ہے اور ہمارے آگے آگے چلتا ہے اور پھیلتا چلا جاتا ہے اس سایہ سے تیز تر آپ نہیں چل سکتے۔ ہمیشہ وہ سایہ آگے بڑھتا رہے گا۔ اس لیے آپ وہ جماعت ہیں جن کو کوئی خوف نہیں اور کوئی حزن نہیں ہے۔ خدا کی خاطر قربانیوں میں آگے بڑھیں اور خدا کے فضلوں کی بارشوں کو نازل ہوتا دیکھیں۔ مجھے تو ان لوگوں پر حیرت ہوتی ہے جو جماعت پر خدا کے فضلوں کو دیکھ کر ان کی راہ میں روکیں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ زمین پر بہنے والے پانی کے سامنے تو کچھ دیر کے لیے روک لگائی جا سکتی ہے لیکن وہاں بھی لمبے عرصہ کے لیے روک نہیں ڈالی جا سکتی وہ رکے ہوئے پانی چڑھ جایا کرتے ہیں اور ہر بند کو توڑ دیا کرتے ہیں۔ لیکن وہ بارش جو آسمان سے نازل ہو رہی ہو اس کو بھی کبھی چھتوں نے روکا ہے اور وہ بارش جو مشرق تا مغرب محیط ہو چکی ہو جو شمال میں بھی برس رہی ہو اور جنوب میں بھی برس رہی ہو وہ ساری دنیا میں اللہ کے فضلوں کے قطرے بن کر جماعت پر نازل ہو رہی ہے۔ کون ہے جس کی چھتری اس فضل کو روک دے گی۔ کون ہے جس کی چھت اس کی راہ میں حائل ہو جائے گی۔ اس لیے بے خوف ہو کر آپ آگے بڑھتے چلے جائیں مطمئن رہیں ہمارا خدا ہمارے ساتھ ہے۔ ہمارا خدا ہمارے ساتھ ہے ہمارا خدا ہمارے ساتھ ہے اس نے نہ پہلے کبھی ہمیں چھوڑا ہے نہ آئندہ کبھی ہمیں پیچھے چھوڑے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں کے بعد تیسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عزیزہ نومولودہ کا نام "ہبۃ الکریم" تجویز فرمایا ہے۔

عزیزہ مکرم ملک محمد عظیم صاحب صدر جماعت احمدیہ پوچھال کلاں ضلع جہلم کی پوتی اور محترم مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم محلہ دارالیمن غربی ربوہ کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت و عافیت والی عمر دراز عطا فرمائے۔ خادمۂ دین بنائے والدین اور خاندان کے لئے باعث رحمت ہو آمین!

(صوفی) خدا بخش عابد زیروی
نائب ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

۔ • محترمہ ڈاکٹر امۃ العزیز صاحبہ بنت مکرم چوہدری جلال الدین صاحب قمر کا نکاح مکرم سید انوار احمد صاحب ابن محترم سید سردار احمد شاہ صاحب کے ساتھ ۲۵ ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مسجد مبارک میں ۶ اپریل کو پڑھایا اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت تشریف فرما رہے۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۔ • مکرم قاضی عزیز احمد صاحب کے صاحبزادے مکرم مبارک احمد صاحب خونی پیچش کی وجہ سے سخت بیمار ہیں اور عزیز فاطمہ ٹرسٹ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں ابھی تک طبیعت بہتری کی طرف نہیں آ رہی۔ احباب سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

"بقیہ شہید" (صفحہ اوّل)

قبرستان میں امانتاً عمل میں آئی ہے۔ تدفین کے بعد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے دعا کرائی۔

مرحوم محراب پور شہر میں آڑھت کا کاروبار کرتے تھے۔ کچھ زرعی زمین کے بھی مالک تھے۔ بہت شگفتہ مزاج اور منبسط تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ اور تمام جماعتی تحریکات میں ہمیشہ آگے آگے رہنے کی کوشش کرتے مہمان نوازی ان کا خاص وصف تھا۔ مرکز سلسلہ سے آنے والے یا دیگر ضلعی و علاقائی عہدیداران جماعت سے بھرپور تعاون کرتے تھے

مرحوم نے اپنی یادگار پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بڑے بیٹے کی عمر ۳۰ سال اور سب سے چھوٹے بچے کی عمر ۶ سال ہے ان کے صاحبزادوں کے اسماء گرامی یہ ہیں:۔

مکرم محمد منور صاحب۔ مکرم حافظ محمد ناصر صاحب (ان کو شہید مرحوم نے مرکز بھجوا کر بڑے شوق سے قرآن کریم حفظ کروایا تھا) مکرم محمد مظفر صاحب۔ مکرم محمد اسلم صاحب اور عزیز محمد احسن صاحب عمر ۹ سال۔ دو بیٹیاں عزیزہ بشریٰ عمر ۱۴ سال اور عزیزہ سلمیٰ عمر ۱۰ سال ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ شہید مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں کے جلو میں مرحوم کے درجات جنت الفردوس میں بلند کرتا رہے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین!

خط و کتابت کرتے وقت
چٹھی پر کا حوالہ ضرور دیں۔
(مینجر)

---

[1] الفضل ۱۹ اپریل ۱۹۸۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"بنگلہ دیش" (بقیہ صفحہ اول)

جو محترم مولوی محمد صاحب نیشنل امیر بنگلہ دیش جماعت احمدیہ نے کیں۔ کل ۲۰ تقاریر ہوئیں جن میں مرکزی بزرگان کی سات تقاریر تھیں محترم مرزا عبدالحق صاحب نے خطبہ جمعہ ارشاد کرنے کے علاوہ ہستی باری تعالیٰ صفت متکلم کی روشنی میں اور "نظام خلافت کی برکات" کے عنوانات پر دو تقاریر کیں۔ محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب نے "جماعت احمدیہ کے امتیازات" اور "مالی قربانی کی اہمیت اور جماعت احمدیہ" کے موضوعات پر دو تقاریر کیں اور محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے "دعوت الی اللہ اور جماعت احمدیہ کی عالمگیر تبلیغ اسلام"۔ "نبوت محمدیہ کے دائمی فیضان" اور "فتنہ دجال و یاجوج و ماجوج سے راہ نجات" کے عناوین پر تین تقاریر کیں۔ ان سب تقاریر کا سامعین پر بفضلہ تعالیٰ بہت ہی نیک اثر ہوا۔ علاوہ ازیں آخر اگر دونوں بزرگوں نے انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دونوں خصوصی اجلاسوں میں بھی اہم خطاب فرمایا۔ ان تقاریر کے علاوہ تین دنوں میں پھیلے ہوئے پانچ اجلاسوں میں "فضائل قرآن کریم"۔ "جنگ و امن میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ"۔ "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام"۔ "ذکر حبیب (حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی کے واقعات کی روشنی میں) "مومن کی صفات و اوصاف"۔ "حقوق انسانی اور اسلام"۔ "علامات ظہور امام مہدی علیہ السلام"۔ "سائنس اور قرآن کریم"۔ "وفات مسیحؑ اور اس کے اثرات" "یہود کے نقصانات اور اسلام کا مالی نظام" "بائیبل کی رو سے موعود مسیح محمدی"۔ "اسلامی پردہ کی اہمیت اور عورت کا مقام" اور "آخری زمانہ کا موعود اقوام عالم" کے عناوین پر علی الترتیب مکرم مولوی فاروق احمد صاحب مربی سلسلہ، پروفیسر امیر حسین صاحب، مولوی عبدالعزیز صاحب صادق مربی سلسلہ، مکرم غلام احمد خان صاحب امیر جماعت چٹاگانگ، مکرم محمد حبیب اللہ صاحب نیشنل قائد بنگلہ دیش مجلس خدام الاحمدیہ۔ مکرم الحاج مبارک علی صاحب۔ خاکسار (احمد صادق محمود مربی سلسلہ)

مکرم محمد خلیل الرحمان صاحب امیر جماعت ڈھاکہ و نائب امیر بنگلہ دیش انجمن احمدیہ۔ مکرم سید اعجاز احمد صاحب ریٹائرڈ مربی سلسلہ مکرم نذیر احمد بھیال صاحب سیکرٹری تالیف و تصنیف ورشتہ ناطہ۔ مکرم مظہر الحق صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن۔ مکرم ڈاکٹر عبدالصمد خان چوہدری صاحب اور مکرم الحاج چوہدری رحمت رفیق صاحب نے تقاریر کیں۔ یہ سب تقاریر بھی بفضلہ تعالیٰ پر مغز و موثر تھیں۔

مورخہ ۱۱ مارچ کی شام ۶½ بجے پرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ جو مرکزی وفد کے امیر محترم مرزا عبدالحق صاحب نے کروائی۔ یہ سہ روزہ بابرکت سالانہ جلسہ بخیر و خوبی نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علی ذالک!

جلسہ کے ایام میں نماز تہجد باجماعت کا اہتمام رہا۔ نیز بعد نماز فجر قرآن کریم کا درس بھی ہوا جو محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد دیتے رہے۔ نیز بفضلہ تعالیٰ جلسہ کے دوران دس نئی بیعتیں ہوئیں جن میں ایک خاتون بھی ہیں۔ الحمد للہ

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے نہایت نیک نتائج ظاہر فرمائے اور ہم سب کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین!

(احمد صادق محمود۔ مربی سلسلہ مقیم ڈھاکہ)

درخواست دعا

خاکسار کے ماموں سسر مکرم رفیق صاحب کے بیٹے حکیم عمر بوسال کی ختنہ مورخہ ۲۵ مارچ کو سروسز ہسپتال لاہور میں ہوئے ہیں۔ بچہ ایک ایسی بیماری میں مبتلا تھا جس کی وجہ سے ختنے پہلے نہیں ہو سکے تھے۔ وجہ یہ تھی کہ اگر جسم کے کسی حصہ سے خون نکل آئے تو وہ بند نہیں ہوتا تھا۔ اس وقت تک جب تک کہ ایک یا دو بوتل خون نہ دیا جائے۔ آج کل بچہ سروسز ہسپتال میں ختنہ ہونے کے بعد زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مقصود احمد ساجد۔ گرین ٹاؤن لاہور)

خاکسار کی اہلیہ عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے موصوفہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد افضل بٹ کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار تک پہنچا دیجئے!!!

چلنے کا نہیں دوڑنے کا وقت ہے

حضور ایدہ اللہ نے الفضل کی اشاعت ۱۵، ۲۰ ہزار تک بڑھا دینے کا ارشاد فرمایا ہے۔ تمام عہدیداران کو یہ ارشاد پورا کرنے کے لئے دن رات مستعد ہو جانا چاہیئے۔ اب چلنے کا نہیں دوڑنے کا وقت ہے۔ تمام عہدیداران جماعت الفضل سے تعاون کریں۔ آپ کے تعاون سے ہی یہ مرحلہ سر ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ آپکو توفیق دے کہ اپنی اس ذمہ داری کو پورا کر سکیں

(مینیجر الفضل)

شکریہ احباب

درج ذیل دوستوں نے مستحق احباب کے نام روزانہ اور خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے رقوم بھجوائی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے نفوس و اموال میں برکت دے۔

۱۔ مکرمہ زینب مجید صاحبہ	لاہور	: ۰۰ — ۱۳۵	روپے
۲۔ " امۃ الرفیق صاحبہ محمد افضل		: ۰۰ — ۲۵۰	"
۳۔ مکرم مبارک احمد صاحب نصیر دارالرحمت وسطی ربوہ		: ۰۰ — ۱۲۵	"
۴۔ " راجہ عبدالوہاب صاحب		: ۰۰ — ۱۲۵	"
۵۔ مکرمہ والدہ عبدالرؤف صاحب بھٹی	لاہور	: ۰۰ — ۱۲۵	"
۶۔ " بیگم صاحبہ اکبر خان صاحب اصغر مرحوم	کراچی	: ۰۰ — ۱۲۵	"
۷۔ مکرم ظہیر احمد صاحب		: ۰۰ — ۱۰۰	"
۸۔ مکرمہ والدہ کریم اللہ صاحب گولبازار	ربوہ	: ۰۰ — ۱۰۰	"
۹۔ " سکینہ بیگم صاحبہ	"	: ۰۰ — ۱۰۰	"
۱۰۔ مکرم ملک اعجاز الحق صاحب	کراچی	: ۰۰ — ۶۰	"
۱۱۔ " حاجی چوہدری محمد اسماعیل صاحب سنجر چانگ حیدرآباد		: ۰۰ — ۳۵	"
۱۲۔ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	ربوہ	: ۰۰ — ۳۵	"
۱۳۔ مکرم عبدالجبار صاحب	"	: ۰۰ — ۲۰	"
۱۴۔ " ڈاکٹر منور احمد صاحب	سندھ	: ۰۰ — ۳۵	"
۱۵۔ " محمد اسماعیل صاحب اسلم	ربوہ	: ۰۰ — ۱۰	"
۱۶۔ " اعجاز احمد شاہد		: ۰۰ — ۱۰	"
۱۷۔ " ندیم احمد بھٹی صاحب	سرگودھا	: ۰۰ — ۵۰	"
۱۸۔ " نعیم احمد بھٹی صاحب	"	: ۰۰ — ۱۰	"
۱۹۔ مکرمہ بشریٰ مجید صاحبہ	"	: ۰۰ — ۵۰	"
۲۰۔ " رخسانہ بھٹی صاحبہ	"	: ۰۰ — ۱۰	"
۲۱۔ " فرخ مجید بھٹی صاحبہ	"	: ۰۰ — ۱۰	"
۲۲۔ " شاہدہ بھٹی صاحبہ	"	: ۰۰ — ۱۰	"
۲۳۔ " امۃ الشکور ناصر کوٹ عبدالمالک		: ۰۰ — ۱۰	"

الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار تک پہنچانی ہے

زکوٰۃ ادا کر کے اپنے اموال کی حفاظت کیجئے! (ناظر بیت المال۔ آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فری ٹاؤن (سیرالیون) میں وسیع و عریض احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد

۸ لاکھ روپیہ کے مصرف سے مسجد کی تعمیر ہوگی۔ جماعت کی خدمات کو خراجِ تحسین

فری ٹاؤن میں جماعت کی اپنی مسجد سالہا سال سے موجود ہے لیکن پچھلے چند سالوں سے جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر زیادہ وسیع مسجد کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ مرکزی مشن ہاؤس کے ساتھ بفضلہ تعالیٰ اتنی جگہ کی گنجائش تھی کہ وہاں ایک وسیع و عریض مرکزی مسجد تعمیر ہو سکے۔ اور اس کے ساتھ ہی مرکزی دفاتر بھی۔ چنانچہ اس کے لئے ایک منصوبہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کیا گیا۔ حضور نے ازراہِ شفقت اس کی منظوری مرحمت فرمائی۔

امیر جماعت احمدیہ سیرالیون بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۳ مارچ کو دردمندانہ دعاؤں کے ساتھ اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ وہ اینٹ جس پر حضرت خلیفۃ المسیح نے دعا فرمائی تھی۔ امیر صاحب نے بنیاد میں رکھی آپ کے بعد مبلغین کرام، ڈاکٹرز، پرنسپلز اور معزز احمدی اور غیر از جماعت احباب نے بنیادی اینٹیں رکھیں۔

اس مبارک موقع پر فری ٹاؤن کے احباب کی ایک بڑی تعداد نے اور ملک کے تمام اطراف سے وفود نے شرکت کی۔ مختلف مساجد کے اماموں نے احمدیہ جماعت کی مذہبی تعلیمی اور طبی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔

یہ مسجد ایک لاکھ لیون یعنی آٹھ لاکھ روپیہ کے مصرف سے تیار ہوگی۔ یہ مرکزی مسجد شہر کے بہت اہم اور معروف حصہ میں بن رہی ہے۔ اس تقریب کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔

احباب دعا کریں کہ یہ مسجد اس ملک میں جماعت کی ترقی و استحکام کا باعث ہو اور اسے ہمیشہ مقبول دعاؤں اور ذکر الٰہی کرنے والے افراد میسر رہیں۔

بیرون پاکستان امامِ وقت کی آواز پر والہانہ لبیک

تحریک جدید کے وعدے ساٹھ لاکھ روپے سے زائد ہو گئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ فرمودہ ۵ نومبر ۸۳ء کو فرمایا کہ بیرون پاکستان تین چار گنا اضافہ کی گنجائش موجود ہے اور ذرا سی کوشش سے گیارہ لاکھ کو پچاس ساٹھ لاکھ روپے کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ حضور کا یہ ارشاد ملتے ہی احباب جماعت بیرون پاکستان میں ایک نیا جوش اور جذبہ پیدا ہوا اور خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے گزشتہ سال ہی گیارہ لاکھ کے مقابل پر وعدے ۵۳۵۸،۳۵۱ روپے اور وصولی ۹،۲۹،۰۳۵ روپے ہوئی اس طرح ایک سال کے اندر اندر ہی بیرون پاکستان احباب نے اپنے امام کی خواہش کو پورا کرتے ہوئے چار گنا سے زائد قربانی اپنے آقا کے حضور پیش کرنے کی سعادت پائی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

امسال بھی تمام جماعتوں کا قدم خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے اور حضور کا نئے سال کا اعلان ہوتے ہی وعدے ملنے شروع ہو گئے۔ اور چند ماہ کے اندر اندر ۱۹،۱۹،۶۰ روپے کے ہو گئے ہیں اور ابھی مزید اطلاعات کا انتظار ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ کے روح پرور اور پُر اثر ارشادات کو اپنی رحمت سے ثمر بار کرتے ہوئے حضور کی خصوصی دعاؤں اور ساری جماعت کی دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے تھوڑے عرصہ میں ہی جماعت کو غیر معمولی بیداری کی توفیق عطا فرمائی اور جماعت نے حضور کی توقع پر پورا اترنے کی توفیق پائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام امراء، مبلغین، عہدیداران جماعت اور ان کے رفقاء کار اور تمام مجاہدین کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ)

پیارے اطفال بھائیو!

- کیا آپ مجلس کے اجلاسات میں شامل ہوتے ہیں؟
- کیا آپ نماز باجماعت کی پابندی کرتے ہیں؟
- کیا آپ اپنا چندہ باقاعدگی سے دیتے ہیں؟

(ایڈیشنل سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ جمیلہ قربان صاحبہ عرصہ قریباً ایک سال سے صاحب فراش ہیں۔ قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمشیرہ موصوفہ کو معجزانہ رنگ میں شفائے کامل عطا فرمائے نیز خاکسار کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے آمین

مبشر احمد طاہر آف پسرور
۱۶/۲ دارالعلوم غربی ربوہ

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔
قیمت فی پیکٹ ۳/- روپے درجن ۲۷/- گرس ۳۰۲/۴۰
بونس علاوہ۔
تفصیلات کے لئے کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ ۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ۔ فون: 606/607

اکسیر سرکن

جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔
فی پیکٹ ۳/-، درجن ۲۷/-
گرس ۳۰۲/۴۰
بونس علاوہ: تفصیلات کے لئے
کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

فوری ضرورت

ایک مخلص اور محنتی کارکن کی گھر پر کام کرنے کے لئے ضرورت ہے۔ جو کچھ زمیندارہ کام بھی پودوں کی گوڈی وغیرہ کرنا جانتا ہو۔ کارکن پورے وقت کے لئے درکار ہے۔ تنخواہ حسب قابلیت و تجربہ دی جائے گی۔ اور اس کے علاوہ انشاء اللہ کچھ دودھ مراعات بھی دی جائیں گی۔ رہائش کے لئے کوارٹر بھی ہے
خواہشمند دوست اپنے حلقہ کے صدر کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر رابطہ کریں۔
(ڈاکٹر مرزا منور احسان۔ بیت الاحسان ربوہ)

لیٹ داخلہ

الیکٹریشن اور ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ ٹریڈرز میں لیٹ داخلہ ۲۲ اپریل تک جاری رہے گا۔
میٹرک کے امتحانات کے بعد اپنے بچوں کو بے کار رکھنے کی بجائے کوئی ٹیکنیکل کام سکھائیں۔
التشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات

معیاری مدر ٹنکچرز و پوٹینسیاں

۶۔ ۳۰۔ ۲۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰،۰۰۰ سے لاکھ طاقت تک۔ جرمنی سیلڈ ادویات، ملک شوگر گولیاں، ٹکیاں اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون 606/607